دینی اجتماعات کی
برکات

05-December-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

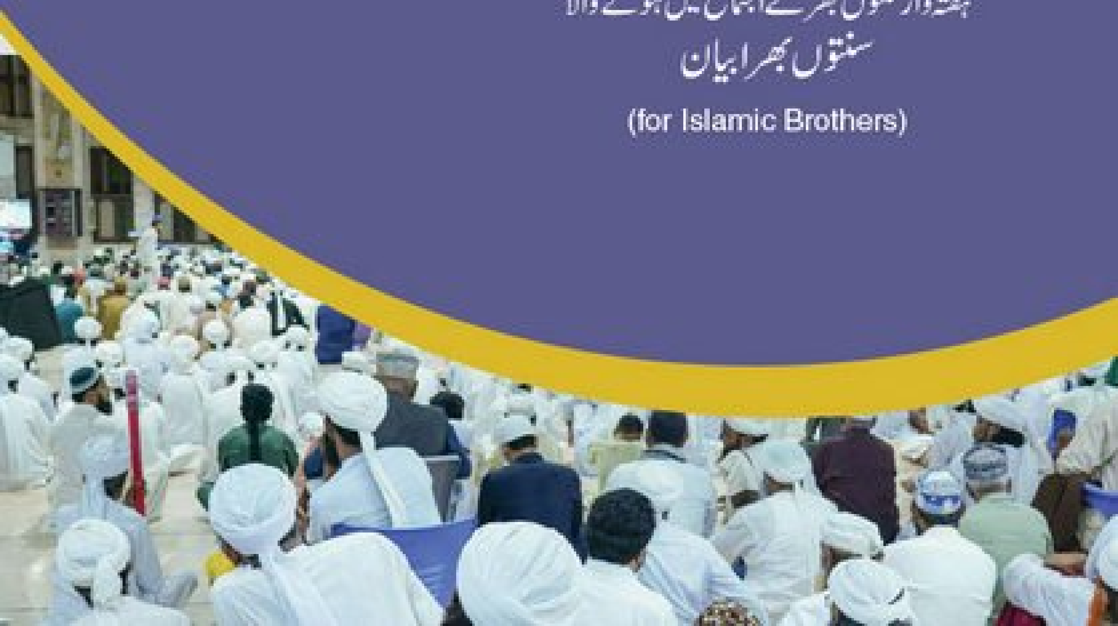

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

عَنْ اَبِی طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ: اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا طَيِّبَ النَّفْسِ يُرَى فِي وَجْهِهِ الْبِشْرُ قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللهِ اَصْبَحْتَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ يُرَى فِي وَجْهِكَ الْبِشْرُ قَالَ اَجَلْ اَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ اُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَرَدَّ عَلَيْهِ

مِثْلَهَا۔ (1)

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پُر نُور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمّتی آپ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مٹا دوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ (2) اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! ہم عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار

---

1 …مُسْنَدِ اَحْمد، جلد:5، صفحہ:509، حدیث:16352۔

2…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

سنتوں بھرے اجتماع میں حاضِر ہیں۔ **ہفتہ وار اجتماع** 12 دِینی کاموں میں سے اَہَم تَرِین دِینی کام ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جب دعوتِ اسلامی کا دِینی کام شروع فرمایا تو سب سے پہلے اسی دِینی کام سے آغاز کیا تھا۔ اللہ پاک نے اس میں برکت عطا فرمائی، یہ اجتماع بڑھتا چلا گیا، اب الحمد للہ! دنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس پہلے دِینی کام یعنی ہفتہ وار اجتماع کی بہت برکات ہیں۔ اسی ہفتہ وار اجتماع ہی سے مَدَنی قافلے تیار ہوئے، اسی سے مبلغین تیار ہوئے، اس کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کو افرادی قُوّت نصیب ہوئی، پھر یہ دِینی کام بڑھتے بڑھتے آج الحمد للہ! دُنیا بھر میں پہنچ چکا ہے۔ ❁ دِینی اجتماعات کی اہمیت (***Importance***) کیا ہے؟ ❁ اِن کی تاریخی حیثیت کیا ہے؟ ❁ ان اجتماعات کے ذریعے ہمیں کیا کیا دِینی و دُنیوی فائدے (***Benefits***) حاصِل ہوتے ہیں؟ ❁ اجتماعات کے تعلق سے ہمارے پیارے دِین اسلام کی کیا تعلیمات ہیں؟ وغیرہ باتیں آج ہم سننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔

آیئے! پہلے پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایک پیارے پیارے دِینی اجتماع (یا حلقۂ دَرْس) کا ذِکْرِ خیر کرتے سنتے ہیں۔

ایک باکمال دِینی اجتماع کا ذِکْرِ خیر

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب بخاری شریف میں روایت ہے: مسجدِ نبوی شریف کا مُبارَک مقام تھا، اَخْطَبُ الْاَنْبِیا (یعنی نبیوں میں سب سے بڑے خطیب)، امام الانبیاء رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بھی

حاضِر تھے(اور ایک اجتماع یا حلقے کی صُورت میں درس و بیان، ذِکْر، اَذْکار وغیرہ کا سلسلہ جاری تھا)۔

(سُبْحٰنَ الله! کیسا خوبصورت، نِرالا، عشق بھرا اور ایمان افروز منظر ہو گا...!!

خیر! رَاوِی کہتے ہیں: محفلِ نُور سجی ہوئی تھی کہ اتنے میں 3 شخص وہاں سے گزرے، انہوں نے جب دیکھا کہ مسجدِ نبوی شریف میں محفلِ نُور جاری ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کی تربیت فرما رہے ہیں تو اُن میں سے ایک شخص تو اپنے رستے چلا گیا، باقی 2 مسجد میں حاضِر ہوئے، ان 2 میں سے ایک نے خالی جگہ دیکھی تو آگے بڑھ کر وہاں بیٹھ گئے، دوسرے کو کوئی جگہ نہ مِل سکی تو یہ سب سے آخر میں بیٹھ گئے۔

جب پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (درس و بیان وغیرہ سے) فارِغ ہو گئے تو فرمایا: کیا میں تمہیں 3 لوگوں کے متعلق خبر نہ دُوں...؟ ❁ ان میں سے ایک نے اللہ پاک کے حُضُور پناہ لی تو اللہ پاک نے اسے پناہ عطا فرما دی ❁ دوسرے نے حیا کی تو اللہ پاک نے بھی اس سے حیا فرمائی ❁ اور تیسرے نے مُنہ موڑا تو اللہ پاک نے بھی اس سے اعراض فرما لیا۔[1]

اس حدیثِ پاک کی شرح میں عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا معنیٰ یہ ہے کہ ان 3 لوگوں میں سے (1): پہلے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مجلس مُبارَک (یعنی مسجدِ نبوی شریف میں سجی ہوئی اس محفلِ پاک میں آگے جگہ ڈھونڈنی چاہی تو) اللہ پاک نے انہیں اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قُرب میں جگہ عطا فرمائی یا یہ مطلب ہے کہ اس نیک عمل کی بَرَکت سے روزِ قیامت انہیں عرش کے سائے میں جگہ عطا ہو گی (2): دوسرے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے حیا کی (کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان فرما رہے تھے، لہٰذا یہ پیچھے ہی بیٹھ کر پیارے آقا کی پیاری باتیں سننے میں مصرُوف ہو

---

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب من قعد...الخ، صفحہ:90، حدیث:66۔

گئے)۔اس ادب کی بَرَکت سے اللہ پاک نے بھی ان سے حیا فرمائی یعنی ان پر رحم فرمایا اور گُناہوں کی معافی عطا فرمادی (3):اور تیسرا شخص (جو شاید مُنافق تھا)[1]اس نے بغیر کسی مجبوری کے دِینی اجتماع سے مُنہ پھیرا، اس کی نحوست یہ ہوئی کہ اللہ پاک نے اس سے اِعْراض فرمایا(یعنی رحمت سے محروم کردیا)۔[2]

روایت سے سیکھنے کے اسباق

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں ہمارے لئے بہت سارے سبق ہیں، مثلاً ۞اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ مسجد میں دِینی حلقے، محافِل یا اجتماعات سجانا مُسْتَحَب (یعنی ثواب کا کام) ہے ۞یہ بھی معلوم ہوا کہ ایسی مَجْلِس (محفل یا دِینی اجتماع) جہاں عِلْمِ دین سیکھا سکھایا جارہا ہو، اس مَجْلِس میں حاضِر ہونے والا اللہ پاک کی حفاظت اور اس کی پناہ میں آجاتا ہے اور یہ وہی خوش نصیب ہے جس کے لئے فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں۔[3]

مزید اس حدیثِ پاک میں دِینی اجتماعات، محافِل اور عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کے حلقوں سے متعلق ہمیں 3 اَہَم آداب بھی سکھائے گئے ہیں:

(1):خالی جگہیں پُر کرلیجئے!

جب بھی دِینی اجتماع، محفل یا عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے کے حلقے میں حاضِری کی سَعادت ملے تو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ جتنا ممکن ہو مُبَلِّغ کے قریب ہو کر بیٹھیں تاکہ اس کی بات آسانی سے اور پُوری توَجُّہ کے ساتھ سُن کر سمجھی جاسکے اور اگر اجتماع گاہ میں، محفل میں،

---

1 ...فتح الباری، کتاب العلم، باب من قعد...الخ، جلد:2، صفحہ:207، تحت الحدیث:66۔
2 ...عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب من قعد...الخ، جلد:2، صفحہ:46،47، تحت الحدیث:66ملتقطاً۔
3 ...عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب من قعد...الخ، جلد:2، صفحہ:47، تحت الحدیث:66ملتقطاً۔

دِینی حلقے میں جگہ خالی ہو تو اسے پُر کرلینا چاہئے۔ دیکھئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محفلِ نُور میں آنے والے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب دیکھا کہ فُلاں جگہ خالی ہے تو وہ وہاں جا کر بیٹھے، ان کے متعلق پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اٰوٰی اِلَی اللہِ فَاٰوَاہُ اللہُ یعنی اس نے اللہ پاک کے حُضُور پناہ چاہی، اللہ پاک نے اسے پناہ عطا فرما دی۔

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی چاہئے کہ ❁ جب بھی دِینی اجتماعات میں، محافِل میں، عِلْمِ دین کے حلقوں میں حاضِری ہو تو بکھر کر نہ بیٹھیں بلکہ ❁ جہاں جگہ خالی ہو، اُٹھ کر، چل کر، آگے بڑھ کر اگر ہم اس جگہ کو پُر کر سکتے ہیں، پُر کر لیا کریں ❁ بکھر کر بیٹھنے میں اندیشہ ہے کہ اس کی نحوست سے دِل دُور ہوں گے ❁ مِل کر، قریب قریب ہو کر بیٹھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی بَرَکتیں بھی ملیں گی اور ❁ جو عِلْم کی باتیں بیان ہو رہی ہوں، انہیں سننے، سمجھنے میں بھی آسانی رہے گی۔

(2): جہاں جگہ مِلے وہیں بیٹھ جائیے!

اس حدیثِ پاک سے دِینی اجتماع یا محفل وغیرہ کا دوسرا اَدب یہ سیکھنے کو ملا کہ جب ہم اجتماع یا محفل میں پہنچیں، اگر اس وقت آگے جگہ نہ ہو تو منچ (Stage) کے قریب بیٹھنے کی حِرْص میں دُوسروں کی گردنیں پھلانگنے کی بجائے، جہاں جگہ مِلے وہیں بیٹھ جانا چاہئے، اگر گردنیں پھلانگیں گے، دھکے دے کر آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے تو اس سے ایک تو مسلمانوں کو تکلیف پہنچنے کا سخت اندیشہ ہے، دوسرے نمبر پر اجتماع یا محفل کا ماحول بھی خراب ہو سکتا ہے، اس لئے جہاں جگہ مِلے، آرام سے وہیں بیٹھ جائیے! دیکھئے! وہ صحابی رَضِیَ

اللہ عنہ جنہیں محفلِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں آگے جگہ نہ ملی تو وہ حیا کرتے ہوئے پیچھے ہی بیٹھ گئے، اس پر رسولِ اکرم،نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:اِسْتَحْیَافَلْسْتَحْیَا اللّٰہُ مِنْہُ اس نے حیا کی تو اللہ پاک نے اس سے حیا فرمائی (یعنی اس پر رحمت فرمائی اور اسے معاف فرما دیا)۔

(3): دِینی اجتماعات میں رغبت رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ایک اَہَم بات جو اس حدیثِ پاک سے ہمیں سیکھنے کو ملتی ہے، وہ یہ کہ مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محفلِ کرم کے قریب سے گزرنے والے 3 شخص تھے، ان میں سے 2 تو بارگاہِ رسالت میں آکر بیٹھ گئے مگر ایک شخص جو شاید منافِق تھا، اس کو کوئی مجبوری بھی نہیں تھی، کوئی عُذر بھی نہیں تھا، اس کے باوُجود اس نے بارگاہِ رسالت میں، محفلِ کرم میں، علمِ دِین سیکھنے سکھانے کی مَجْلِس میں بیٹھنا گوارا نہ کیا تو اس پر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:اَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰہُ عَنْہُ اس نے مُنہ موڑا تو اللہ پاک نے بھی اس سے اِعْرَاض فرمالیا۔

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس میں ہمارے لئے عِبْرَت ہے...!! بعض دفعہ دِل میں خیال آتا ہوگا کہ ہفتہ وار اجتماع میں جانا، اجتماعِ شبِ براءت، اجتماعِ معراج یا دیگر بڑی راتوں کے اجتماعات میں جانا کونسا فرض یا واجب ہے...!! لہٰذا نہ بھی گئے تو خیر ہے۔

یہ ایک شیطانی وار ہے۔ یاد رکھئے! یہاں 2 چیزیں ہیں: ایک ہے کسی عَمَل کی سنگینی (*Severity* مثلاً گُناہ و حرام ہونا وغیرہ) اور ایک ہے اس عَمَل کی نحوست۔ ان دونوں میں بعض دفعہ فرق (*Difference*) ہوتا ہے، اب دیکھئے! دِینی اجتماعات: ❁ جہاں اللہ و رسول

کی باتیں سُنی سُنائی جاتی ہوں ✿ عِلْمِ دِین سیکھا سکھایا جاتا ہو ✿ اَخْلاق و کردار کی اِصلاح کی بات ہوتی ہو ✿ قبر و آخرت کی فِکْر دِلائی جاتی ہو ✿ محبّتِ اِلٰہی اور عشقِ رسول کی باتیں ہوتی ہوں ✿ ایسی محافِل اور دِینی اجتماعات میں جانا اگرچہ فرض وواجِب نہیں ہے، اگر کوئی ایسے دِینی اجتماعات میں شِرکت نہیں کرتا تو اگرچہ اسے گنہگار نہیں کہا جائے گا مگر اس کی نحوست پر ذرا غور فرمائیے! وہ شخص جو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محفل مُبارَک میں بلا عُذر شریک نہیں ہوا، مُنہ پھیر کر چلا گیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللہُ عَنْہُ اس نے مُنہ موڑا تو اللہ پاک نے بھی اس سے اِعْراض فرمالیا۔

یہ ہے دِینی اجتماعات سے مُنہ موڑنے کی نحوست...!! علّامہ بَدْرُ الدِّیْن عینی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا؛ جو عالِمِ دِین کی خِدْمت میں حاضِری (یعنی عِلْمِ دِین کے حلقوں) سے اِعْراض کرتا ہے، اللہ پاک اس سے اِعْراض فرمالیتا ہے (یعنی اس پر رحمت نہیں فرماتا)۔ [1] اس لئے کبھی بھی دِینی اجتماعات سے اِعْراض نہ کریں۔ اِعْراض کا معنیٰ ہوتا ہے: **کسی چیز سے دِل پھیر لینا۔** [2]

بعض دفعہ ایسا ہو جاتا ہے کہ دِینی اجتماع ہو رہا ہے، اللہ و رسول کی باتیں کی جائیں گی، عِلْمِ دین سیکھا سکھایا جائے گا تو آدمی کا دِل چاہ رہا ہوتا ہے کہ میں بھی اجتماع میں شِرکت کروں مگر مجبوری ہوتی ہے، کوئی عُذر ہو جاتا ہے، جس کے سبب آدمی دِینی اجتماع میں شِرکت نہیں کر پاتا، یہ جُدا بات ہے لیکن دِینی اجتماعات سے **دِل ہی پھیر لینا**، حالانکہ دِل پھیرنے کی کوئی شرعی وجہ بھی موجود نہیں ہے، یہ خطرناک بات ہے، اگرچہ اس کو گُناہ و

1 ... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب من قعد ... الخ، جلد:2، صفحہ:47، تحت الحدیث:66۔

2 ... تفسیر بحر المحیط، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:83-86، جلد:1، صفحہ:409۔

حرام نہ کہا جائے، البتہ! بہت ساری محرومیوں کا سبب ضرور ہے۔

ذِکْرُ اللہ سے منہ پھیرنے کا وبال

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا (پارہ:16، طٰہٰ:124)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور جس نے میرے ذِکْر سے مُنہ پھیرا تو بیشک اس کے لیے تنگ زندگی ہے۔

ایک قول کے مطابق اس آیتِ کریمہ میں ذِکْر سے مُراد دَاعِی ہے یعنی نیکی کی دعوت دینے اور اللہ کی عبادت کی طرف بُلانے والا۔[1] مطلب یہ ہو گا کہ جو داعِی یعنی نیکی کی دعوت دینے والے کی طرف سے اِعْراض کرے، اس سے منہ موڑے، اس کے لئے **تنگ زندگی** ہے۔ **تفسیر صراط الجنان میں ہے:** (ایک قول کے مطابق) یہاں تنگ زندگی سے مراد ہے: دُنیا کی تنگ زندگی اور وہ یہ ہے کہ بندہ ہدایت کی پیروی نہ کرے، بُرے عمل اور حرام کاموں میں مبتلا ہو، قناعت سے محروم ہو کر حرص میں گرفتار ہو جائے، مال و اسباب کی کثرت کے باوُجُود اس کو سکون نہ ملے۔[2]

یہ ہے تنگ زِندگی...!! اور یہ کس کے لئے ہے؟ جو ذِکْر سے، نیکی کی طرف بُلانے والوں سے منہ موڑ لیتا ہے۔

دِینی اجتماعات میں آتے رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے نیک کاموں کی طرف رغبت (***Inclination***) عطا فرمائی ہے، **دِینی اجتماعات** میں شرکت کی توفیق بخشی ہے تو اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا

1 ... تفسیر بیضاوی، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:124، جلد:4، صفحہ:75 دار الفکر بی ڈی ایف۔
2 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:124، جلد:6، صفحہ:261 بتغیر قلیل۔

چاہئے اور پابندی کے ساتھ اس نیک کام کو کرتے رہنا چاہئے، اس کی بہت برکتیں ہیں: مثلاً ❁ اس نیک کام کی بَرَکت سے اللہ و رسول کی محبّت نصیب ہوتی ہے ❁ نیکیوں کی رغبت ملتی ہے ❁ گُناہوں سے نفرت ملتی ہے ❁ ایک دوسرے کے حال اَحوال کی خبر مل جاتی ہے ❁ آپس میں گفتگو کرنے کا موقع مل جاتا ہے، جس کی بَرَکت سے شکوے، شکایات اور بدگمانیوں وغیرہ کی کاٹ ہوتی رہتی ہے ❁ عِلْمِ دین سیکھنے کو ملتا ہے ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہوتی ہے ❁ خوفِ خُدا سے رونا نصیب ہو جاتا ہے ❁ توبہ کرنے کی توفیق بھی ملتی رہتی ہے۔ غرض کہ **دِینی اجتماعات** ❁ دِینی ماحول سے وابستہ رہنے ❁ نیکیوں پر استقامت پانے اور ❁ دِینی کاموں سے متعلق کڑھن حاصِل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

انبیائے کرام اور اجتماعی نیکی کی دعوت

پیارے اسلامی بھائیو! تَذْکِیْر یعنی وعظ و نصیحت کرنا شریعت کو مَطْلُوب ہے۔ قرآنِ کریم کے جو بنیادی (*Main*) عنوانات ہیں، اُن میں ایک اَہم تَرِین عنوان تَذْکِیْر (وعظ و نصیحت) بھی ہے۔ اَنْبِیائے کرام علیہمُ السّلام نے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے، اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم نے اس تَذْکِیْر (یعنی وعظ و نصیحت) کے لئے جو انداز اختیار کئے، ان میں سے ایک اَہم، بہت زیادہ دِلوں پر اَثَر کرنے والا اور مُعَاشرے میں اِنقلاب برپا کرنے والا انداز **دینی اجتماعات** بھی ہیں ❁ اَنبیائے کرام علیہمُ السّلام کے متعلق روایات موجود ہیں کہ یہ بلند رُتبہ حضرات اجتماعات سجایا کرتے، لوگوں کو جمع فرماتے، انہیں وعظ و نصیحت فرماتے اور اجتماعی طَور پر نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے ❁ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے مختلف اَوْقات میں بنی اسرائیل کو جمع فرما کر جو خطبے دیئے یعنی بیانات فرمائے! ان بیانات کے مضامین

روایات میں موجود ہیں ۞حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلام لوگوں کو اجتماعی طَور پر وعظ و نصیحت فرماتے تھے ۞حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلام کے متعلق روایات ہیں، آپ بھی اجتماعات سجایا کرتے تھے ۞حضرت داوٗد عَلَیْہِ السَّلام کے متعلق تو یہاں تک روایات ہیں کہ آپ اجتماع سجاتے اور خوفِ خُدا کے سبب اس قدر روتے کہ پُورے اجتماع پر رِقَّت طاری ہو جاتی، آپ کے اجتماع میں خوفِ خُدا کے غلبے کے سبب کئی لوگوں کی رُوح پرواز کر جایا کرتی تھی، ایسا پُر تاثیر (*Impressive*) اجتماع ہوا کرتا تھا ۞اسی طرح حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلام ۞حضرت صالِح عَلَیْہِ السَّلام ۞حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلام ۞حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلام نے اپنی اپنی قوموں کو جو اجتماعی طَور پر نیکی کی دعوت دی، انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، ان بیانات کے مضامین قرآنِ کریم میں ذِکْر ہوئے ہیں۔ غرض کہ انسانی تاریخ دِینی اجتماعات سے بھری پڑی ہے، شاید ہی کوئی ایسا دَور گزرا ہو، جس میں **دِینی اجتماعات** نہ سجائے گئے ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تاریخِ انسانی کا ایک اَہَم تَرِین اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! اپنی فضیلت اور اہمیت کے لحاظ سے تاریخِ انسانی کا ایک اَہَم ترین اجتماع حَجَّۃُ الْوِدَاع کے موقع پر ہوا، اس میں خطیب ہمارے آقا و مولیٰ، امام الانبیا، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تھے اور اس خطاب کے سامِعِین (سننے والے) صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان بھی تھے اور روایات کے مطابِق اس اجتماعِ پاک میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام، حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلام اور حضرت الیاس عَلَیْہِ السَّلام بھی تشریف لائے تھے۔ یہ تاریخِ انسانی کا وہ اَہَم ترین اجتماع ہے کہ جس میں رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

سَلَّم نے خُطْبَۃُ الْوِدَاع ارشاد فرمایا، یہ وہ عظیمُ الشّان خطبہ ہے کہ ایسا خطبہ انسانی تاریخ میں نہ اس سے پہلے کبھی دِیا گیا تھا، نہ اس کے بعد کبھی دِیا جائے گا۔

غرض کہ دِینی اجتماعات سجانا، اس انداز سے وعظ و نصیحت کرنا، لوگوں کو دِین کی باتیں بتانا، فِکْرِ آخرت، خوفِ خُدا، قبر و حشر اور دیگر اِصْلاحی موضوعات پر بیانات کرنا، مِل جُل کر، اجتماعات سجا کر ذِکْرُ اللہ کرنا، دُعائیں مانگنا ہر دَور میں اَہْلِ ایمان کا معمول رہا ہے اور یہ ایک بہترین عِبَادت بھی ہے، احادیث میں اس کے بہت سارے فضائل بیان ہوئے ہیں:

پاکیزہ باتیں چننے والے

رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: قیامت کے دِن کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو نہ نبی ہوں گے، نہ شہید مگر ان کے چہروں کا نور دیکھنے والوں کی نگاہوں کو خِیرہ (یعنی حیران) کرتا ہوگا، انبیائے کرام اور شُہدا ان کے مقام اور قربِ اِلٰہی کو دیکھ کر خوش ہوں گے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا: یہ مختلف قبائل (*Tribes*) اور بستیوں کے لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) اللہ پاک کی یاد کے لئے اکٹھے ہوتے تھے اور پاکیزہ باتیں اس طرح چنتے تھے جس طرح کھجور کھانے والا بہترین کھجوریں چنتا ہے۔[1]

پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہما فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عبد اللہ بن رواحہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے پاس سے

1 ...الترغیب و الترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد:2، صفحہ:252، حدیث:2334 پی ڈی ایف۔

گزرے، اس وقت حضرت عبد اللہ بن رواحہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوَان کے درمیان بیان فرمارہے تھے۔ نبیٔ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر خوشی سے فرمایا: جب تمہارا کوئی گروہ بیٹھتا ہے تو اس کے ساتھ اتنی ہی تعداد میں فرشتے بھی بیٹھ جاتے ہیں، اگر تمہارا گروہ سُبْحٰنَ اللہ کہتا ہے تو فرشتے بھی سُبْحٰنَ اللہ کہتے ہیں، اگر تم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں اور اگر تم اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہیں۔ پھر وہ فرشتے اپنے رَبّ کی بارگاہ میں حاضِر ہو جاتے ہیں حالانکہ اللہ پاک ان سے زیادہ جاننے والا ہے، فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رَبّ! تیرے بندے تیری پاکی بیان کرتے تھے تو ہم نے بھی تیری پاکی بیان کی، انہوں نے تیری بڑائی بیان کی تو ہم نے بھی تیری بڑائی بیان کی، انہوں نے تیری حمد بیان کی تو ہم نے بھی تیری حمد بیان کی۔ اس پر اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ...!! کہ میں نے انہیں بخش دیا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: ان میں فُلاں بندہ بڑا بدکار ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: وہ (یعنی ذِکْرُاللہ کے لئے دِینی اجتماع سجانے والے) ایسی قوم ہے کہ جن کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ کیجئے! دِینی اجتماعات کیسے بابَرَکت ہیں...!! جو ان دینی اجتماعات میں آتا ہے، اس کی اپنی تو کیا فضیلت ہو گی...!! جو تھوڑی دَیر کے لئے ان خوش نصیبوں کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی محروم نہیں رہتا۔ خیال رہے! اللہ ھُو اور حق ھُو کی ضربیں لگانا بےشک ذِکْر ہی ہے، تاہم تلاوتِ قرآن، حمد و ثنا، مناجات و دعا، درود و سلام، نعت، منقبت، خطبہ، درس، سنتوں بھرا بیان وغیرہ بھی ذِکْرُ اللہ میں شامِل ہیں۔ لہٰذا دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات بھی ذِکْر کے حلقے ہیں۔

---

1 ...مجمع البحرین، کتاب الاذکار، باب مجالس ذِکْرُ اللہ، جلد:4، صفحہ:192، حدیث:4520ملتقطاً۔

5 دسمبر 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دِینی اجتماعات کے دِینی ودُنیوی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں دِینی اجتماعات (مثلاً ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں، شبِ براءت، شبِ معراج، شبِ قدر وغیرہ بڑی راتوں کے اجتماعات میں، اجتماعی مدنی مذاکرے وغیرہ) میں شِرکت کرتے رہنا چاہئے۔ اس کی بہت ساری بَرَکتیں ہیں۔ دِینی اجتماعات کی وہ بَرَکات جو اَحادیث میں بیان ہوئیں اور موجودہ دَور میں سائنسی تحقیقات (Scientific Researches) جو اس تعلق سے ہوئیں، ان کا خُلاصہ عرض کرتا ہوں؛ سنیئے! اور جھومئے!

اَحادیثِ کریمہ کے مطابق ❁ مجلسِ ذِکر (یعنی دِینی اجتماعات) میں آنے والوں پر فرشتے اپنے پَر پھیلاتے ہیں ❁ ان پر سکینہ نازِل ہوتا ہے ❁ انہیں رحمت گھیر لیتی ہے [1] ❁ ان کے لئے بخشش کی خوشخبری ہے ❁ ان کے گُناہوں کو نیکیوں میں تبدیل (Replace) کر دیا جاتا ہے [2] ❁ مجالِسِ ذِکر (یعنی دِینی اجتماعات) کی غنیمت جنّت ہے [3] ❁ دِینی اجتماعات کو **حدیثِ پاک** میں جنّت کی کیاریاں فرمایا گیا [4] ❁ اللہ پاک مجلسِ ذِکر میں آنے والوں پر فخر فرماتا [5] ❁ اور فرشتوں کے سامنے ان کا ذِکرِ خیر فرماتا ہے۔ [6]

یہ وہ بَرَکات تھیں جو اَحادیث میں بیان ہوئیں، اس کے عِلاوہ ❁ دِینی اجتماعات کی بَرَکت سے اللہ پاک کا قُرب ملتا ہے ❁ غفلت دُور ہوتی ہے ❁ نیکی اور بھلائی پر ایک

---

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتِماع ... الخ، صفحہ: 1039، حدیث: 2700۔
2 ... معجمِ کبیر، جلد: 3، صفحہ: 546، حدیث: 5907 ماخوذًا۔
3 ... مسندِ امام احمد، جلد: 3، صفحہ: 573، حدیث: 6811 مفہومًا۔
4 ... ترمذی، کتاب الدعوات، 85 - باب منہ، صفحہ: 804، حدیث: 3510۔
5 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء ... الخ، باب فضل الاجتماع ... الخ، صفحہ: 1040، حدیث: 2701۔
6 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتِماع ... الخ، صفحہ: 1039، حدیث: 2700۔

دوسرے کی مدد کرنا نصیب ہوتا ہے ❁ دِینی اجتماعات کی بَرَکت سے ایمان مضبوط ہوتا ہے ❁ دونوں جہان کی بھلائیاں ملتی ہیں ❁ مُعَاشرے کی اِصلاح ہوتی ہے ❁ آپس میں محبّت، پیار، اِتّفاق، اِتّحاد کی دولت نصیب ہوتی ہے ❁ اس کی بَرَکت سے اَخلاق سنورتے ہیں ❁ کردار میں بہتری آتی ہے ❁ عقل بڑھتی ہے ❁ سوشل لائِف یعنی معاشرے میں رہنے اور زندگی گزارنے کا تجربہ (**Experience**) بڑھتا ہے ❁ مختلف سروے رپورٹس کے مطابِق مذہبی لوگ (**Religious People**) (جو جمعہ جماعت اور دیگر دِینی اجتماعات میں شرکت کرتے رہتے ہیں، یہ) غیر مذہبی لوگوں کی نسبت نفسیاتی مسائِل (**Psychological Problems**) کا شکار کم ہوتے ہیں ❁ ڈِپریشن جو آج کے دور کا ایک بڑا مسئلہ ہے، ہائی بلڈ پریشر، گردوں کے امراض (**Kidney Diseases**) اور ہارٹ اٹیک وغیرہ کی ایک بڑی وجہ ڈِپریشن ہے، ایک سروے رپورٹ کے مطابِق مذہبی لوگ (جو اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں، یہ) ڈِپریشن سے بہت حد تک محفوظ رہتے ہیں ❁ چونکہ یہ لوگ دوسروں کے دُکھ دَرْد سے واقِف ہوتے رہتے ہیں، لہٰذا ان میں نیکی، بھلائی، خیر خواہی اور خِدْمتِ خلق (**Social Welfare**) وغیرہ کے جذبات زیادہ پائے جاتے ہیں ❁ اس وقت دُنیا میں ایک بڑا مسئلہ خُودکشی (**Suicide**) بھی ہے، خُودکشی کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہوتا رہتا ہے، اس جُرْم (**Crime**) کی روک تھام کا ایک اَہَم ذریعہ بھی دِینی اجتماعات ہیں، اَصْل میں جو اپنی زندگی سے مایُوس ہو جاتا ہے، جسے لگتا ہے کہ زندگی میں کچھ نہیں رکھا، میرے لئے سب دروازے، ساری راہیں بند ہو چکی ہیں، وہ خُودکشی کا رستہ اختیار کرتا ہے، دِینی اجتماعات کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ❁ ان کی بَرَکت سے سوچ کھلتی ہے، ❁ زندگی کی نئی سے نئی راہیں سامنے آتی ہیں ❁ زندگی کو ایک مقصد ملتا ہے اور ❁ اچھے، باکردار لوگوں کے ساتھ

ملنے جلنے کی بَرَکت سے دِل کا بوجھ دُور ہوتا ہے ✿ غموں اور پریشانیوں کا مقابلہ کرنے میں مدد ملتی ہے، یُوں وہ شخص جو زِندگی سے مایُوس ہو چکا ہو، اسے زندگی گزارنے کی نئی اُمنگ، جذبہ اور شوق مل جاتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور دِینی اجتماعات

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! دِینی اجتماعات کی کیسی کیسی بَرَکتیں ہیں، الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی جو دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصِل کر رہی ہے۔ آج کے دَور میں دِینی اجتماعات کو فروغ دینے اور انہیں ایک مُنَظَّم انداز (Organized Way) سے چلانے میں دعوتِ اسلامی نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ الحمد للہ! ✿ دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں، جن میں لاکھوں لاکھ مسلمان شریک ہو کر بَرَکتیں لوٹتے ہیں ✿ ہزاروں مقامات پر اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماعات بھی ہوتے ہیں۔ اس کے عِلاوہ ✿ جشنِ وِلادت کے مَوقع پر 12 وِیں شریف کا اجتماع ✿ بڑی گیارہویں شریف ✿ شبِ معراج ✿ شبِ براءَت ✿ شبِ قدر وغیرہ کے اجتماعات بھی ہوتے رہتے ہیں، جن میں ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں اسلامی بھائی شرکت کرتے اور بَرَکتیں لوٹتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کا جدول اور اس کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی بنیادی طور پر 3 نشستیں ہیں،

پہلی نشست مغرب تا عشا (اس کا دورانیہ 2 گھنٹے)، دوسری نشست بعد نمازِ عشا تا وقفۂ آرام اور تیسری نشست نمازِ تہجد تا اِشراق و چاشت کے بعد صلوٰۃ و سلام تک ہوتی ہے۔

ہفتہ وار اجتماعِ پاک میں اَوّل تا آخر (یعنی ان تینوں نشستوں میں) شِرکت کرنے کی بَرَکت سے ہم بہت سے فضائل کے حقدار بن سکتے ہیں مثلا (ہفتہ وار اجتماع کی سب سے پہلی اور اہم ترین برکت تو یہ ہے کہ اس ذریعے سے ہمیں باجماعت نمازیں پڑھنے کی سَعادت مل جاتی ہے۔ پھر تلاوتِ قرآن پاک سے اجتماع کا آغاز ہوتا ہے تو اس طرح ہمیں تلاوتِ قرآن پاک سننے کی سعادت ملتی ہے۔ اس کے بعد نعت شریف پڑھی اور سُنی جاتی ہے۔ اس کے بعد سُنتوں بھرا بیان ہوتا ہے۔ پھر اجتماع میں 6 درودِ پاک اور دُعائیں بھی پڑھائی جاتی ہیں یوں درودِ پاک کی فضیلت و برکت بھی حاصل ہوتی ہے۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع کا ایک خصوصی سلسلہ **ذِکْرُ اللہ** بھی ہے اس کے بعد میں رِقّت انگیز دُعا بھی ہوتی ہے جس کی بَرَکت سے نہ جانے کتنے ہی اپنی خالی جھولیاں مرادوں سے بھرتے ہیں۔

یہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع کی بَرَکات کی ایک ہلکی سی جھلک آپ کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ اگر غور فرمائیں تو اس کے علاوہ بھی بے شمار فضائل و بَرَکات اس اجتِماع کے ذریعے ہمیں حاصِل ہوتی ہیں۔ لہٰذا آج ہی اپنی صِحّت (*Health*) اور زِندَگی کو غنیمت جانتے ہوئے، آخرت کی تیاری کرنے کیلئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتِماع میں اپنی شِرکت کو یقینی بنائیے! اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دے کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیے! حدیثِ پاک کے مطابق اچھا مسلمان وہ ہے جو اپنے لئے پسند کرے، وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عمامہ باندھنے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مَدَنی پھول" سے عمامہ باندھنے کی سنتیں اور آداب سُنتے ہیں۔ پہلے دو(2) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ مُلاحظہ ہوں: (1) ارشاد فرمایا: عمامے کے ساتھ دو رَکعت نمازبغیر عمامے کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہیں۔(اَلْفِرْدَوْس بمأثورِ الْخطّاب، ۲/ ۲۶۵ حدیث: ۳۲۳۳) (2) عمامے عَرَب کے تاج ہیں تو عِمامہ باندھو تمہارا وقار بڑھے گا اور جو عمامہ باندھے اُس کے لئے ہر پیچ پر ایک نیکی ہے۔(کَنْزُ الْعُمّال ۱۵/ ۱۳۳ رقم: ۴۱۱۳۸) ☆ "بہارِ شریعت" جلد3 صفحہ 660 پر ہے: عمامہ کھڑے ہو کر باندھے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنے، جس نے اس کا الٹا کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مَرَض میں مبتلا ہو گا جس کی دوا نہیں۔ ☆ اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کا عمامہ شریف اکثر سفید، کبھی سِیاہ اور کبھی سبز ہوتا تھا۔(کَشْفُ الالْتِباس فی اسْتِحْبابِ اللِّباس لِلشَّیخ عبدالْحَقّ الدّھلَوی ص۳۸)

﴿ اعلان ﴾

عمامہ باندھنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (3)

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 05 دسمبر 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

عمامہ باندھنے کی بقیہ سنتیں اور احکام

عمامے کے شملے کی مقدار کم از کم چار اُنگل اور ☆ زیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ (فتاوی رضویہ، ۲۲/ ۱۸۲) (بیچ کی انگلی کے سرے سے لیکر کُہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے) ☆عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے۔ (کَشْفُ الالْتِباس، ص۳۸) ☆عمامے میں

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

سنت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ گز سے زیادہ اوراس کی بندِش گنبد نُماہو (فتاوٰی رضویہ، ۲۲/۱۸۶) ☆طبّی تحقیق کے مطابِق دردِسر کیلئے عِمامہ شریف پہننا بہُت مفید ہے۔☆عمامہ شریف سے دماغ کو تقویت ملتی اور حافِظہ مضبوط ہوتا ہے۔☆عمامہ شریف باندھنے سے دائمی نَزلہ نہیں ہوتا یا ہوتا بھی ہے تو اس کے اثرات کم ہوتے ہیں۔☆ عمامہ شریف کا شملہ نچلے دھڑ کے فالج سے بچاتا ہے کیوں کہ شملہ حرام مغز کو موسِمی اثرات مَثَلاً سردی گرمی وغیرہ سے تحفُّظ فراہم کرتا ہے☆عمامہ کے فضائل اور فوائد کے حوالے سے مزید معلومات حاصل کے لئے شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"جل جانے پر پڑھنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ۔

(سنن الکبری، 254/6،حدیث:10864)

ترجمہ: اے تمام لوگوں کے رب! تکلیف دور فرما،شِفا دے تو ہی شِفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔(مدنی پنج سورۃ، ص219)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجا لاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۂ مُلک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سفر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی

صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت

کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کارِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یااِمام مسجد،مؤذِّن،خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دیناجب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد